میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 24 محرم، 1438ھ | 25/10/2016 | نمبر: PR16066

کوئٹہ میں پولیس تربیتی کالج پر حملہ

سانپ کا سر کچل دو، امریکہ سے اتحاد ختم کرو

پاکستان کے رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کے دار لحکومت کوئٹہ میں عسکریت پسندوں نے پولیس کے تربیتی کالج پر حملہ کر کے کم از کم ساٹھ زیر تربیت کیڈٹس اور محافظوں کو قتل کر دیا۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان اس وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کرتی ہے۔ ایک بار پھر مسلمان اپنے مرنے والوں کی گنتی اور زخمیوں کی دیکھ بحال کر رہے ہیں اور ممکنہ دشمنوں کے حوالے سے قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں لیکن کسی کو کوئی امید نہیں کہ اس طرح کے حملے ہونا بند ہو جائیں گے۔ کچھ لوگ داعش تو کچھ لشکر جھگوی اور کچھ بھارتی خفیہ ایجنسی "را" کو اس حملے کا ذمہ دار قرار دے رہے ہیں۔ ہمیشہ کی طرح زخمیوں کی عیادت کے لیے اسپتالوں کے دورے اور معاوضے کی ادائیگی کے وعدے ہو رہے ہیں لیکن ایسی تفتیش نہیں ہو گی جس کے بعد ایسے اقدام اٹھائے جائیں کہ فتنے کے سانپ کا سر ہمیشہ کے لیے کچل دیا جائے۔ ہمیشہ کی طرح خارجہ پالیسی کے جائزے اور سمت کی تبدیلی کی باتیں ہو رہی ہیں جن کا مقصد نام نہاد "دہشت گردی کے خلاف" جنگ میں امریکی مطالبات پر عمل درآمد کو مزید آگے بڑھانا ہوتا ہے۔ اور ان تمام باتوں کے دوران اس بات کی کوئی پروا نہیں کی جاتی کہ عملاً جارح دشمن کے خلاف اسلام کا کیا حکم ہے۔

مسلمانوں کے مشتعل جذبات کو ٹھنڈا کرنے کے لیے حکومت غیر ملکی ہاتھوں اور ماسٹر مائنڈز کی باتیں کرتی ہے لیکن اس کے باوجود دشمن ریاستوں سے پاکستان کے تعلقات کو ختم نہیں کرتی بلکہ مزید مضبوط کرتی ہے۔ حکومت اس بات کو تسلیم کرتی ہے، جو کہ عام بات ہے، کہ امریکی انٹیلی جنس مقامی گروہوں سے رابطے میں ہے جو ان میں موجود لوگوں کو اپنے ہتھیار افغانستان میں قابض صلیبی افواج یا کشمیر میں بھارتی افواج کی جانب سے ہٹا کر اپنے ہی مسلمان بھائیوں کی جانب کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود حکومت امریکہ سے اپنے تعلقات کو مضبوط کرتی ہے اور امریکہ کو اس بات کا بار بار یقین دلاتی ہے کہ وہ اس کے احکامات پر مکمل عمل درآمد کرے گی۔ ایک طرف تو حکومت افغانستان میں بھارت کی موجودگی اور پاکستان کے خلاف افغان سرزمین کو استعمال کرنے کا واویلہ کرتی ہے جس کا موقع بھارت کو امریکہ نے فراہم کیا ہے لیکن دوسری جانب حکومت کشمیر کے موضوع پر بھارت کے ساتھ مذاکرات، معمول کے تعلقات کی بحالی اور اس کی جارحیت کی خلاف تحمل کا رویہ اپنانے کا درس دیتی ہے۔

مسلمانوں کے امور اسی طرح منتشر اور ادھر اُدھر بھٹکتے رہیں گے جب تک کہ انہیں مکمل طور پر قرآن و سنت کے مطابق منظم اور چلایا نہیں جاتا۔ پاکستان کے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ خلافت کے منصوبے کو گلے لگا کر امریکہ سے اتحاد اور بھارت سے معمول کے تعلقات کے بحالی کو مسترد کر دیں۔ صرف اسی صورت میں دشمن سے وہی رویہ اختیار کیا جائے گا جو ایک دشمن سے کیا جانا چاہیے اور ان کے شر سے اسی طرح مسلمانوں کا تحفظ ہو گا۔ صرف اسی صورت میں دشمن کو ہماری سرزمین پر حاصل اثر و رسوخ کا مکمل خاتمہ ہو گا اور فتنے کی آگ کے شعلے ختم ہوں گے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں،

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ

"اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! میرے اور (خود) اپنے دشمنوں کو اپنا دوست نہ بناؤ، تم تو دوستی سے ان کی طرف پیغام بھیجتے ہو اور وہ اس حق کے ساتھ، جو تمہارے پاس آچکا ہے، کفر کرتے ہیں" (الممتحنہ: 1)۔

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ،

إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ

"اگر وہ تم پر کہیں قابو پا لیں تو وہ تمہارے (کھلے) دشمن ہو جائیں اور برائی کے ساتھ تم پر دست درازی اور زبان درازی کرنے لگیں اور (دل) سے چاہنے لگیں کہ تم بھی کفر کرنے لگ جاؤ" (الممتحنہ: 2)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4 | حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info